بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ تعالی کا نوح(ا.س) سے وعدہ

توریت : خلقت 9:1-17

اللہ تعالی نے نوح(ا.س) اور انکے بیٹوں کو برکت دی اور کہا، ”بچے پیدا کرو اور زمین کو اپنے لوگوں سے آباد کرو۔[1] زمین کا ہر جانور، ہر چڑیا، زمین پر ہر رینگنے والے جانور، پانی کی مچھلیاں بھی تم سے ڈریں گی اور تم اُن سب پر حکومت کروگے۔[2] پہلے مینے تمکو پیڑ پودے کھانے کو دیئے تھے لیکن اب مَیں تمکو جانور بھی دے رہا ہوں جن کو تم کھا سکتے ہو۔ مَیں تمکو زمین کی ہر چیز دیتا ہوں، وہ تمہاری ہے،[3] لیکن مَیں تم کو حکم دیتا ہوں کی تم وہ گوشت مت کھانا جس میں جان اور خون ہو۔[4] مَیں انسان اور جانور دونوں سے حساب لوں گا جو انسان کو قتل کریگا[5] کیونکے ’مینے انسان کو اپنا نمائندہ بنایا ہے۔‘ جو کوئی بھی انسان کی جان لیگا تو اُسے بھی موت کی سزا ملےگی،[6] لیکن مینے تم سے کہا ہے کی بچے پیدا کرو اور زمین کو آباد کرو۔“[7]

تب اللہ تعالی نے نوح(ا.س) اور انکے بیٹوں سے کہا،[8] ”مَیں اب تم سے، تمہارے بعد کی آنے والی نسلوں سے، زمین کی ہر جاندار چیزوں سے، ساری چڑیوں سے، سارے گھریلو جانوروں سے، جنگلی جانوروں اور[9] ہر اُس جاندار چیز سے وعدہ کرتا ہوں جو تمہارے ساتھ کشتی پر سوار تھیں۔[10] میرا یہ تم سے وعدہ ہے: زمین پر کبھی بھی باڑ سے ایسی زندگی برباد نہیں کروں گا اور نہ ہی باڑ زمین کو ایسے برباد کرے گی۔“[11] اللہ تعالی نے کہا، ”مَیں تمکو ایک نشانی دیتا ہوں جو تمہاری آنے والی نسلوں کے اور ہر زندہ چیز کے بیچ ہوئے عہد کو یاد دلائی گئی۔[12] مَیں بادلوں میں ایک اندردھنش لگا رہا ہوں جو میرے اور زمین کے بیچ ہوئے عہد کی نشانی ہوگی۔[13] جب بھی مَیں زمین کے اوپر بادلوں کو لاؤں گا اور اُس پر اندردھنش نظر آئےگا، تو[14] مَیں اُس عہد کو یاد کروں گا جو میرے، تمہارے، اور زمین کی ہر جاندار چیز کے بیچ ہوا ہے۔ یہ عہد ہے، کی ’باڑ کبھی بھی پوری زمین کی جاندار چیزوں کو تباہ نہیں کرے گی۔‘[15] جب بادلوں پر اندردھنش نظر آئےگا تو مَیں یاد رکھوں گا کہ یہ عہد ہمیشہ برقرار رہےگا۔ مَیں یاد رکھوں گا کی یہ عہد میرے اور زمین کی ہر جاندار چیز کے بیچ ہے۔“[16] تو اللہ تعالی نے نوح(ا.س) سے کہا، ”یہ اندردھنش میرے اور ہر زندہ چیز کے بیچ ہوئے عہد کی پکی نشانی ہے۔“[17]